ضروری اطلاع :- کوئی صاحب بلا اجازت مرتب قصد طبع نہ فرمائیں۔

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

الحمد للہ المنان یہ دیوان جس کی ہر سطر مروارید فصاحت کی لڑی ہے جس کا ہر مصرع گنجینۂ بلاغت کا خوشنما دروازہ ہر لفظ عمدہ پاکیزہ زیور حسن سے آراستہ تحقیق صوری و معنوی کا بہ خوبی کے سانچے میں ڈھلا ہوا بحر محبت محبوب رب العزت کو کمال جوش و خروش بخشنے والا جان شار نبی سید عالم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو مست و بیخود بنانے والا سبحان اللہ یہ وہ دیوان ہے جس کی نظیر عالم میں مفقود سراپا محمود و مسعود

مسمّٰی باسم تاریخی

حدائق بخشش

۱۳۲۵ھ

حصہ سوم

از نتائج طبع رسائے سرآمد فضلا و بقیۃ الاساتذہ اشرف سید المتقین واقف رموز خفیہ و جلیہ کاشف حجاب مضامین حل مشکلات بر طریق علما مرجع العلما تاج الکمل محی الملۃ والدین شیخ الاسلام والمسلمین اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ مجدد اعظم دین وقت ہوا... مولوی مفتی حافظ قاری شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خاں صاحب سنی حنفی قادری برکاتی آل رسول بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاہ عنا۔

مرتبہ

فقیر سگ رضوی ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی خاں قادری برکاتی رضوی مجددی لکھنوی غفر اللہ لہ مفتی اعظم ریاست پٹیالہ

بفرمائش

مولانا مولوی حافظ قاری سید محمد نور الحق صاحب نقوی برکاتی قاسمی و جناب سیٹھ حاجی ... صاحب ... و جناب حاجی آدم جی حاجی جمال صاحب برکاتی قاسمی ... و حاجی ابو بکر حاجی احمد قادری برکاتی قاسمی بمبئی و جناب منشی مصطفیٰ خاں صاحب قادری برکاتی قاسمی کثر اللہ امثالہم

مقام اشاعت : کتب خانہ اہلسنت - جامع مسجد - ریاست پٹیالہ

تعداد ۱۰۰۰ - مجلد - مرکزی جماعت اہلسنت مارہرہ شریف - ضلع ایٹہ - قیمت ...

خدمتِ کشتِ معانی آج دے کوثر نشیں
حکمِ سرکار ہے او بندۂ داغیٔ قمر

روشنی آئینۂ چرخ آئینہ پر تو کا ہجوم
سر اشجار شجر ہیں نہ اشجار شجر

غمِ صیاد سے فارغ ہیں اب دل کے بلا
سب زمیں آمیزہ ہے دام چھپیگا کیونکر

عکس باہم سے عجب لطف صفا ئے بخشا
سبز زمیں لالۂ گل سبزۂ و اوراق احمر

یہ بنا تختِ زمرد وہ بجا افسر لعل
واہ کیا سبزۂ و گل نے ہیں دکھائے جوہر

حور رویت کے لئے شوق سے آنکھیں ملیں
اسی سرکار کی مملوک ہے حوضِ کوثر

علیحدہ

تنگ و چست ان کا لباس اور وہ جوبن کا ابھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر

یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامے سے بروں سینہ و بر

خوف ہے کشتیٔ ابرو نہ بنے طوفانی
کہ چلا آتا ہے بحرِ حسن ابل کی صورت چڑھ کر

خامہ کس قصد سے اوٹھا تھا کہاں جا پہنچا
راہ بڑ وکیک سے ہو جانب تشبیب سفر

تنِ اقدس میں لباس آیۂ تطہیر کا ہو
سورۂ نور جو سر پر ہو گہر آیاں معجزہ

یا مجھجوا کا تنِ پاک پہ گلگوں جوڑا
کلغی کے در آویزۂ گوشِ اطہر

ہیں کہاں ما نہیں سرکار کی عفت سوت
کیا وہ عجب ہے کوہِ حسیں پھولوں کا گہنا لیکر

چمنِ قدس کے بیلے کا جبیں پر چھپکا
صحنِ اقدس کی چنبیلی سے گلے کا زیور

باغِ تطہیر کی کلیوں سے بنا میں کنگن
آیۂ نور کا ماتھے پہ منور جھومر

علیحدہ

بافوا تیرا اسرار پہ وہ عفت در رفیع
جس میں بے اذن نہ وہ روح قدس کو بھی گزر

بس کے جز حضرت شہ ولیں نہیں دیکھا
شاہزادوں سے بھی خالی ہے کدا اطہر